السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ درست ہے کہ بچے کے عقیقے میں ایک گائے یا اونٹ کر دیا جائے کیونکہ وہ سات قربانیوں کے برابر ہے؟ یا دو جانیں ہی لازمی ہیں؟ کون سا مسلک کتاب و سنت کے زیادہ قریب ہے؟ اور عقیقے کے جانور میںقربانی والی شرائط ہیں یا نہیں؟ (سائل) (۱۲اپریل ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچے کی طرف سے عقیقہ دو بکریوں کا ہونا چاہیے دیگر جانوروں کے بارے میں کوئی صحیح روایت وارد نہیں اور بچی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔

عقیقہ کے جانور کی شرائط کے بارے میں حدیث میں کوئی خاص تصریح وارد نہیں، صرف مکافئتان کا لفظ آیا ہے۔ ''مجمع البحار'' میں ہے کہ دو بکریاں جو سن (عمر) میں برابر ہوں، جس سے مقصد یہ ہے کہ عقیقے کا جانور مسنہ (دو دانتا) ہونا چاہیے۔ یا کم از کم یہ ہے کہ ایک سال کا جذعہ (دنبہ) ہو، البتہ احتیاط اس میں ہے کہ جانور میں قربانی والی شرائط ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:434

محدث فتویٰ